سوال

(553) داڑھی کا شرعاً حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

داڑھی کا شرعاکیا حکم ہے منڈانا یاکٹانا شرعاًکیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی رکھنا واجب اورانبیاء علیہ السلام کی سنت قدیمہ ہے احادیث میں اس کی تعبیر بصغیہ امر کی گئی ہے جو وجوب کی دلیل ہے چنانچہ فرمایا :

«واعفوا اللحیٰ» یعنی "داڑھیاں بڑھاؤ۔"

اور بعض الفاظ میں۔ «اوفوا-ارخوا-ارجوا-وفروا» انظر: الرقم المسلسل (599تا603) ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ شرح مسلم میں فرماتے ہیں۔

«ومعناہ کلھا: ترکھا علی حالھا ھذا ھو الظاھر من الحدیث الذي تقتضیہ الفاظہ» (۳/۱۵۱)

یعنی" ان تمام الفاظ کا مفہوم یہ ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو حدیث کے ظاہری الفاظ کا تقاضا یہی ہے۔ دیگر بعض احادیث میں دس امور کو فطرت قرار دیا گیا ہے ان سے ،۔ «اعفاء اللحیة» (داڑھی کا بڑھانا) بھی ہے۔ (مسلم :3/147)

اصل یہی ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے لیکن اگر کوئی شخص مٹھی سے زائد کٹا دے تو بعض آثار کی بناء پر گنجائش موجود ہے۔

با لخصوص راوی حدیث اعفاء لحیہ) ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے اس نظریہ کو مزید تقویت ملتی ہے۔

اورجہاں تک داڑھی منڈوانے کا تعلق ہے سو متفقہ طور پر عمل حرام ہے تاریخ ابن جریر میں ہے شاہ کسریٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی بھیجے ان کی داڑھیاں منڈی ہوئی تھیں اور لبیں بڑھی ہوئیں آپ نے ان کی طرف دیکھنے سے نفرت کی پھر فرمایا تمہیں خرابی ہو اس بات کا حکم تمہیں کس نے دیا؟ انہوں نے کہا ہمارے رب یعنی

کسریٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن میرے رب نے تو مجھے داڑھی بڑھانے اور لبیں کٹانے کا حکم دیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص830

محدث فتویٰ